نوکیتن پکچرز کا شاہکار

فنٹوش

اداکاران
دیوانند۔ شیلا رمانی۔ ہمراہ
کے۔ این۔ سنگھ

قیمت ۱ر

رتن اینڈ کو بک سیلرز دریبہ کلاں دہلی

سٹوری پانچ سال ہوئے رام لال پاگل خانے میں لایا گیا تھا۔ اسکی آنکھوں کے سامنے اسکی ماں اور بہن آگ میں جل کر بھسم ہو گئیں تھی۔ اور وہ اسی وقت دماغ کھو بیٹھا تھا۔ بکنے لگ گیا تھا۔ "میں فنٹوش ہوں فنٹوش۔ آگے پردہ پر دیکھیں۔

فنٹوش کے گانے

گانا نمبر ۱

کمنوکمار اے میری ٹوپی پلٹ کے آ، نا اپنے فنٹوش کو ستا

اے میری دلبر، ادھر نظر کر،

نا جا، پھر کر نا جا نا جا۔ اے میری ٹوپی۔۔۔

اے میری ہمجولی تو بھی غیر کی ہو لی

تو بھی ہو گئی دغا کا اوروں کے سنگ ڈھونڈیں دیکھوں میں ہو چکا

میری ٹوپی میری ٹوپی میری ٹوپی میری ٹوپی۔ اے میری دلبر۔۔۔

باندھ کے سر پر سہرے، ہنسیں گورے چہرے

اور مجھے ترسائے کاروں پے چڑھ جائے

ہونٹوں تک بڑھ جائے، دل پہ تیر چلائے

میری ٹوپی میری ٹوپی۔۔۔۔۔۔ اے میری دلبر۔۔۔

دیکھے جسے اکیلی، اس سے کرے اٹھکیلی

راہ میں راس رچائے، موٹا پیٹ بجائے

گنجے سر کو چھپائے، جھٹرے اور چھپ جائے میری ٹوپی۔۔۔

اے میری دلبر ادھر نظر کر، نا جا پھر کر نا جا نا جا۔ اے میری ٹوپی۔۔۔

گانا نمبر ۲

کشور کمار

کبیرا اس سنسار میں کبھی نہ ہو سکھ چین
سدا انگارہ کی طرح کا باجت ہے دن رین

دکھی من میرے سُن میرا کہنا، جہاں نہیں چین وہاں نہیں رہنا
درد ہمارا کوئی نہ جانے
اپنی غرض کے سب ہیں دیوانے، کس آگے رونا روئیں
دیس پرایا لوگ بیگانے ـ دکھی من میرے....
لاکھ یہاں جھولی پھیلا لے، کچھ نہیں دیں گے اس جگ والے
پتھر کے دل موم نہ ہونگے چاہے جتنا نیر بہالے
دکھی من میرے....
اپنے لئے کب ہیں یہ میلے، ہم ہیں ہر ایک میلے میں اکیلے
کیا پائیگا اُس میں رہ کر، جو دنیا جیون سے کھیلے
دکھی من میرے....

گانا نمبر ۳

کشور

دینے والا جب بھی دیتا پورا چھپّر پھاڑ کے دیتا
تگ دھڑنگ ملنگ جیوں کی دُور بین سے تاڑ کے دیتا
نا دیکھے وہ گورا ـ کالا نا دیکھے پردیسی
جب چاہے موتی سے بھر دے پھٹے ٹاٹ کے کھیسی
جس پر اُس کو پیار آجاتا اُسکو جیبیں جھاڑ کے دیتا
دینے والا....
دانا جب بھی دے مِل کر بولو لاؤ ـ لاؤ

اپنے بابا کا مال سمجھ کر کھاؤ کھاؤ
علش اُڑانا فرض ہے اُس کا جسے وہ تم تڑا کے دینا ۔ دینے...
میرا داتا مجھ پر مہربان ہے ۔ میرے منہ میں چاندی کی زبان ہے
میرے ہاتھ میں سونے کی کمان ہے
جو بھی میرے آگے آئے گا ۔ جنت میں جوتے کھائے گا
جسکو دینا چاہے داتا دیدے کو اٹھا کھاڑ کے دینا ۔ دینے...
اپنا بھی گر اس جہاں میں کوئی سہارا ہوتا
راتوں کی خاموشیوں میں کیوں دل ہمارا روتا
واہ رے اوپر والے تیرے کھیل نرالے
گدھوں کو حلوا بانٹے بھینسوں کو شال دوشالے
بُرے کے منہ میں شکر ۔ بھلوں کے منہ پر کالے
جب دینے کا موسم آئے گا، نید کو اٹھا کھاڑ کے دیتا ۔ دینے...

گانا نمبر ۵

جانی جینے میں کیا ہے ۔ مرنے میں کیا ہے، یہ ہم سے پوچھو
اب آنکھوں کے سائے دل پہ ہیں چھائے رُت ہے سہانی ۔ جانی...
کل کی کس کو خبر ہے ۔ اندھا سفر ہے زندگانی
ابھی میں جھوم رے تاروں کو چوم لے دُنیا ہے فانی ۔ جانی...
دلبر جانا کہاں ہے ۔ پیارا سماں ہے، پہلو میں آ جا
ہنس کر دو پھول چُن لے، آنکھوں کی سُن لے دل کی سُنا جا
مستی میں جھوم لے...... جانی......
تنہا تم بیکار غم کیوں آنکھوں میں تم کیوں لہرا کے جی کے

ہر ایک دیکھو۔ لغیں کو، دُنیا۔ او۔ دی۔ کو ٹھکرا کے جی بو
مستی میں جھوم لے...... جبانی....

گانا نمبر ۵

وہ دیکھیں تو اُن کی عنایت نہ دیکھیں تو رونا کیا
جو دل غیر کا ہو اُسکا ہونا کیا اور نہ ہونا کیا
وہ دیکھیں......

عشق دِلوں کا میل ہے پیارے، یہ نظروں کا کھیل نہیں
جب تک دو دِل ایک نہ ہولے، دِلّگی کا رونا کیا
وہ دیکھیں......

عشق کی بازی سیدھی بازی
دِل جیتو اور دِل ہارو
اس سودے میں اے دِل والو، پانا کیا اور کھونا کیا
وہ دیکھیں......

گانا نمبر ۶

بھُول گیندوا نہ مارو ڈر جاؤں گی
ایسی نظر نہ مارو مر جاؤں گی

راستے میں نہ تھامو کلائی میری
میرے دلدار سُن لو دوہائی میری
راہ روکو نہ یوں ہائے ٹوکو نہ یوں
ہو نہ جائے کہیں جگ ہنسائی میری
تو ہی چندا میرا، تو ہی تارا، تو ہی منزل ہے، تو ہی کنارا

ہم نے کسی پہ ڈورے ڈالنے ہیں، اوجی او نہ مارو، مارو

بھول....

آنکھوں آنکھوں میں جب سے اشارے ہوئے
ہم تمہارے ہوئے ہم تمہارے ہوئے
مان لو یا نہ مانو تمہاری خوشی
ہم تو بیٹھے ہیں، دنیا کو ہارے ہوئے

نہ مارو نہ مارو بھول....

پہلے چاروں طرف ایک نظر دیکھ لو
پھر نگاہیں بچا کر ادھر دیکھ لو
ہم نہ رسوا کریں گے کبھی پیار کو
آزما کر ہمیں عمر بھر دیکھ لو

نہ مارو، نہ مارو۔ بھول...

گانا نمبر

اوجی او ہمیں آج کوئی نہ چھیڑیو
ہم نے کسی پہ ڈورے ڈالنے ہیں ۔ اوجی او
کبھی ہم تجھ میں کبھی تجھ میں بیاہ نگاہوں میں
چلے سنگ سنگ ہم جیون کی لمبی راہوں میں
تم ہو بیٹھے پر اور میں پیدل

ہم نے کسی پہ......

گر تو چاہے تیرے قدموں پہ تارے بچھا دوں
تو کہہ دے تو تجھے دوسرے جگ تک پہنچا دوں

لب چپ ہیں مگر، نظریں کہتی ہیں افسانہ
تو کیا جانے دِل کب سے ہے تیرا دیوانہ
تو بھی دیوانی میں بھی ہوں پاگل
ہم نے کسی پہ ڈورے...

گانا نمبر ۸

پیار نے کتنے سپنے دیکھے۔ اس نے کتنے گیت بنے
اس دُنیا کے پیار میں لیکن۔ دِل کی دھڑکن کون سُنے
پیار نے.....
دِل ہی میں رہ گئے سب ارماں
چپ ہے زباں غم کا بیاں۔ کس سے کریں کون سُنے
پیار نے....
آشاؤں کے سُونے گھر میں ہر آہٹ بیگانی تھی
دِل ہی میں رہ گئے سب ارماں۔ چپ ہے زباں...
کس سے کہیں کون سُنے
پیار نے.....
کون سُنے کس کو سمجھائیں
دُکھ اپنی تنہائی کے کس کو پڑی جو سُننے بیٹھے
دُکھڑے ہیر پرائی کے
دِل ہی میں رہ گئے سب ارماں۔ چپ ہے زباں..

ختم شد